© rasailojaraid.com

ماسٹر خورشید احمد صدف جالندھر فیصل آباد

یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا

صدا نے مجاہد پہ کچھ غور کر
خدا کے لیے جی، خدا کے لئے مر
یہی ہے مسلماں کی شان وفا
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

اپنے مظلوم بھائیوں کی فریاد سن
سسکتی ماؤں بہنوں کی روداد سن
سن! معصوم بچوں کی آہ و بکا
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

ہے کشمیر اپنا یہ دعویٰ کرو
ظلمت شب کا کچھ تو مداوا کرو
نہیں تم سے کشمیر ہرگز جدا
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

اٹھو ان کے شانہ بشانہ لڑو
رکھے یاد تم کو زمانہ، لڑو
یہی وقت ہے ان کی امداد کا
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

باندھ کر اپنے سر پہ کفنِ دوستو
تازہ کر دو وہ طرز کہن دوستو
کوئی خالد بنے، کوئی شیر خداؓ
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

گر مجاہد یونہی آگے بڑھتے رہے
اور کشمیر میں جاکے لڑتے رہے
ہوگا کشمیر آزاد اک دن مرا
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

خدا کے لئے اب تو غفلت کو چھوڑ
من و توکی باہمی نفرت کو چھوڑ
چھوڑ کر فرقہ بازی کو میداں میں آ
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

صدف میرا کشمیر آزاد ہو
بہر شکل اک روز یہ شاد ہو
تمنا ہے دل کی، یہی ہے دعا
یہ کشمیر سے آرہی ہے صدا
کہ ہے باطل و حق کا اب معرکہ

© rasailojaraid.com